کتاب کا نام : ہر آیت ایک کہانی

مصنف : سید حمید موسوی

مترجم : سید اشتیاق حسین کاظمی

کتاب‌های این مجموعه

ہر آیت ایک کہانی

پہلی جلد

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ﴾

سورہ حمد، آیت ۱

خدا کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

دادا کی نصیحت

رضا اور پویا باغ کے کام میں اپنے دادا کی مدد کرنے سے خوش تھے ۔ رضا ٹوکریاں لا رہا تھا اور پویا درخت پر چڑھ کر پھل توڑ رہا تھا۔ اور ایک دوسرے کی مدد سے پھلوں کو ٹوکری میں رکھ رہے تھے ۔ دادا نے نہایت ہی مہربانی سے کہا : میرے پیارو، بسم اللہ کہیں تا کہ ہم اپنے کام کا آغاز خدا کے نام سے کریں ! رضا اور پویا بڑے شوق سے پھل توڑنے میں مصروف تھے اور پہلی ٹوکری بھر گئی۔

دادا نے ٹوکری کو اٹھاتے وقت کہا : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، خدا یا تیرے نام سے اور تیری یاد سے ! ٹوکری کو گاڑی میں رکھا۔ رضا نے پوچھا : دادا جان، بار بار بسم اللہ اور خدا کے نام کو زبان پر کیوں لا رہے ہو ؟

دادا نے کہا : رضا بیٹے؛ جب بھی کام کا آغاز خدا کے نام سے کریں گے تو تمام خطرات اور بلا سے آ مان میں رہیں گے اور برکات میں اضا فہ ہو جائے گا۔

واقعاً؟

ہاں میرے پیارے، کبھی بھی اپنے دادا کی نصیحت کو نہیں بھولنا !
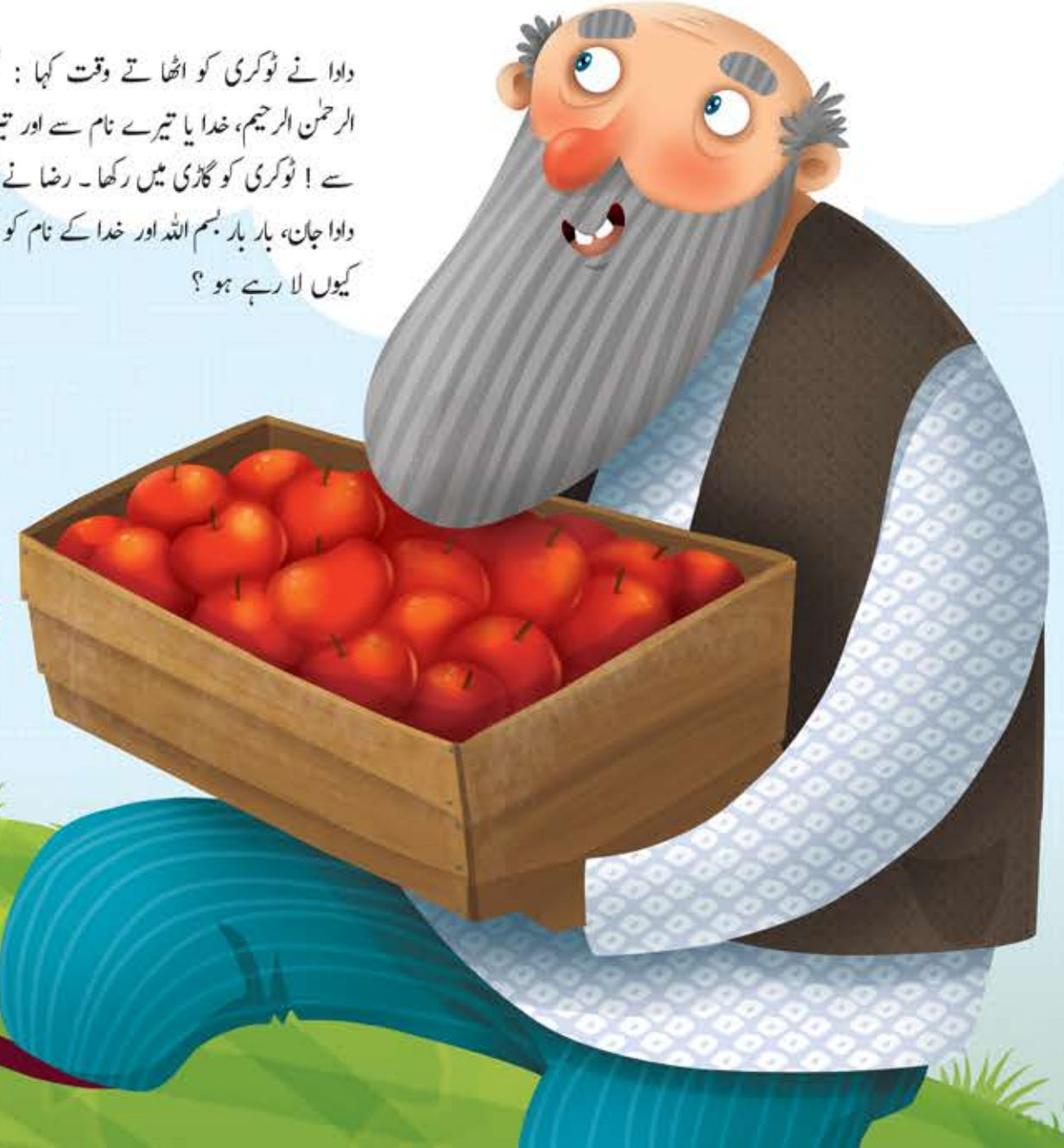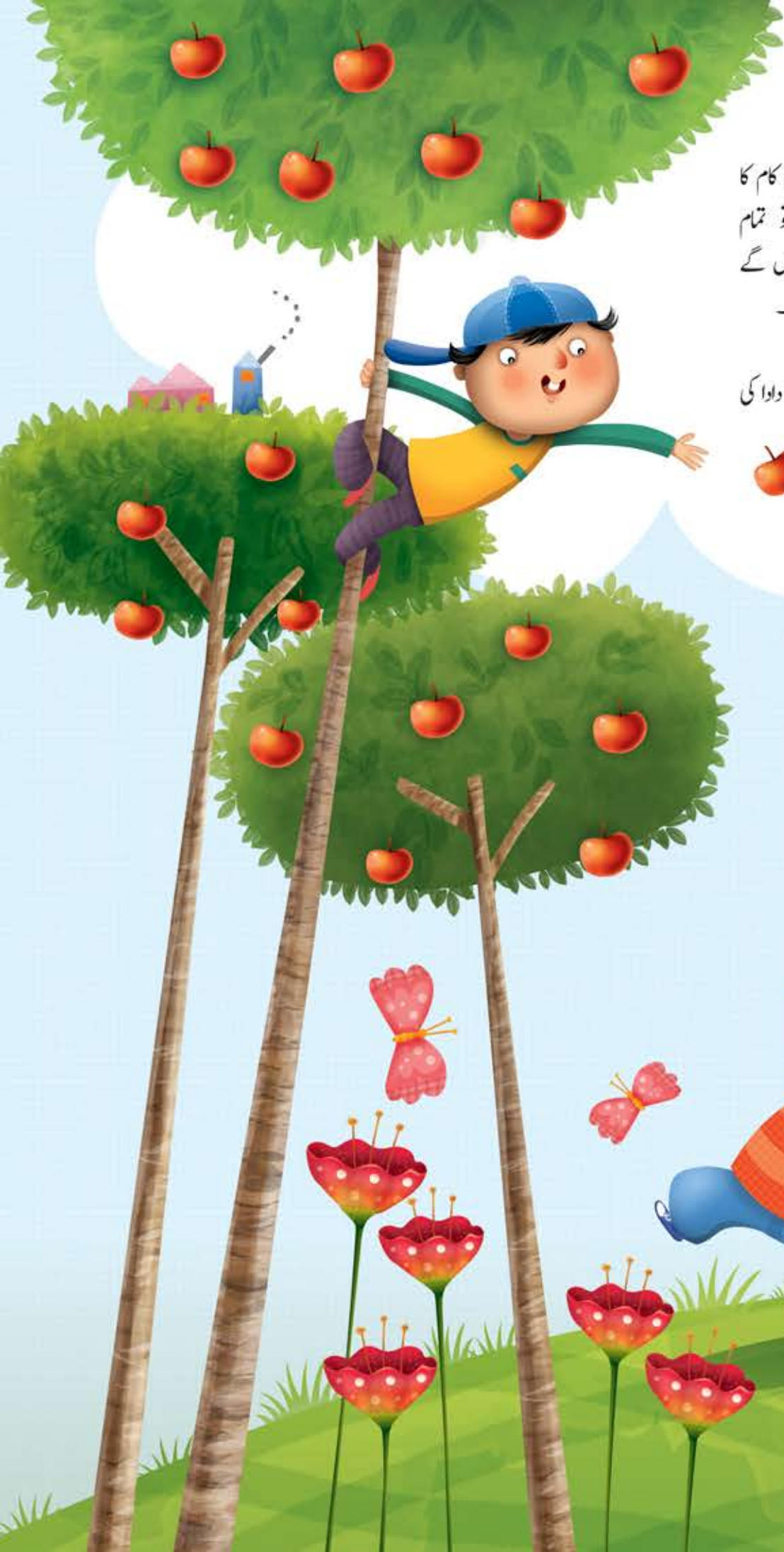
﴿ فَقُلْ سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ ﴾

سورہ انعام ، آیت ۵۴

توان سے کہو: تم پر سلام

ریحانہ، کچھ بھول تو نہیں گئی ؟

ریحانہ کے والدین اس کی اسکول سے واپسی کا انتظار کر رہے تھے ۔ جو نہی ریحانہ پہنچی، ماں نے اس کے لیے دروازہ کھولا ۔ ریحانہ فوراً گھر میں داخل ہوئی اور سیدھا اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔ یونیفارم تبدیل کرنے کے بعد ہاتھ دھو کر دستر خوان پر بیٹھ گئی ۔

باپ نے مسکراتے ہوئے کہا : ریحانہ بیٹی! آج تو پڑوسیوں کے مرغ کی طرح بن گئی ہو،

ریحانہ نے پریشانی کی حالت میں کہا : بابا میں کہاں مرغ کی مانند ہوں ؟

۔ تم جانتی ہو، کل پڑوسی کا مرغ بھول کر ہمارے گھر آگیا ، جس طرح تم گھر آئی ہو اور سلام تک بھی نہ کیا۔ تم بھی سلام کیے بغیر داخل ہوئی ہو !

ریحانہ نے باپ کی طرف دیکھا اور دروازہ کی طرف دوڑی اور اس کے قریب کھڑے ہو کر فریاد بلند کی : سلامٌ علیکم ؛ سب پر سلام ۔

اور وہ خوشی سے کھانے کی میز کی طرف آئی اور کھانا کھانا شروع کیا ۔

۳

موضوع: خدا پر توکل کرنا اور اپنا کام اس پر چھوڑنا

﴿ وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴾

سورہ آل عمران، آیت ۱۲۲

ایمان والوں کو خدا پر بھروسہ کرنا چاہیے

میرے محبوب اللہ ؛ میری مدد کر

رضا سخت بیمار تھا۔ اس کے والدین اسے ڈاکٹر کے پاس لے جانا چاہتے تھے۔
رضا نے روتے ہوئے ماں سے کہا: میری پیاری ماں ، میں آپ سے التماس کرتا ہوں کہ مجھے ڈاکٹر کے پاس نہ لے جائیں۔

ماں: کیوں بیٹا؟ مجھےڈاکٹر سے ڈر لگتا ہے ۔

میرے بیٹے؛ خدا پر بھروسہ کرو اور اپنا کام اس پر چھوڑ دو۔ اس کے بعد کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں !

خدا پر بھروسہ کروں یعنی کیا ؟ میری سمجھ سے باہر ہے مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

جس وقت ہم خدا پر بھروسہ کرتے ہیں یعنی اس سے مدد مانگتے ہیں تا کہ وہ ہر سخت اور مشکل کام کو ہم پر آسان کردے !

بہت اچھا ، ابھی مجھے کیا کہنا چاہیے ؟

کہو : اے پروردگار ، میں نے تجھ پر بھروسہ کیا ہے اور اپنا کام تجھ پر چھوڑا ہے ۔

رضا نے آہستہ سے کہا: اے پروردگار، میں نے تجھ پر بھروسہ کیا ہے میری مدد کر ۔

ماں: شاباش میرے ننھے بیٹے ؛ ابھی تیار ہوجاؤ کہ تمہارے بابا گاڑی میں ہمارا انتظار کر رہے ہیں ۔

۴ موضوع: خفیہ کاموں میں جاسوسی کرنا

﴿ وَلا تَجَسَّسُوا ﴾

سورہ حجرات، آیت ۱۲

کسی کے عیب تلاش نہ کرو

کم نمبر

فرزانہ استاد کے کمرے میں داخل ہوئی تا کہ املا کا امتحانی پرچہ اسے دے دے۔ وہاں پر استاد ریحانہ کی والدہ سے گفتگو کر رہی تھی: ریحانہ، لڑکی با ادب ہے لیکن امتحانات میں بہت کم نمبر لیے ہیں اور ..... ۔
استاد کو پتہ چل گیا کہ فرزانہ چھپ کر ان کی باتیں سن رہی ہے ..... ۔
کھیل کے میدان میں استاد آہستہ آہستہ فرزانہ کے پیچھے پہنچ گئی۔ فرزانہ جو باتیں ریحانہ کے بارے میں سن چکی تھی وہ اپنی دوست سے بیان کر رہی تھی ۔ استاد نے اچانک جا کر اس سے کہا : فرزانہ بیٹا؛ کسی کی باتوں کو سننا اور اور ان کے کاموں میں جاسوسی کرنا بری بات ہے ۔ ایسا کرنے سے، خدا کے نزدیک ہمارا مرتبہ کم ہوجاتا ہے اور ہم نمبر بھی کم حاصل کر سکیں گے ۔
فرزانہ استاد کی باتیں سنتے ہی چپ ہوگئی ۔ کچھ سوچنے کے بعد اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا ۔ وہ ریحانہ کو تلاش کرنے کے لیے دوڑ پڑی تا کہ اس کے ساتھ کھیلے اور جو مٹھائی ساتھ لائی تھی اسے دیدے ۔!

۵

موضوع: دشمنی اور جھگڑا کرنا

﴿ وَلاَ تَنَازَعُواْ ﴾

سورہ انفال ، آیت ۴۶

آپس میں دشمنی اور جھگڑا نہ کرو

گاڑی صرف میری ہے !

گاڑی مجھے دے دو ؛ میری ہے !
کس نے کہا تمھاری ہے ؟
کیونکہ میں تم سے بڑا ہوں !

پویا اور حمید کی باتیں کمرے میں گونج رہی تھیں ۔ ان کا جھگڑا ایک خوبصورت کھلونے پر تھا جو ایک بڑے ڈبے میں بند، میز پر پڑا تھا۔ ان میں سے کوئی ایک بھی ایک دوسرے سے مل کر کھیلنے کے لیے تیار نہیں تھا۔ ان کی ماں نے انکی گفتگو کو سن رکھا تھا۔ وہ ان کے کمرے کی طرف گئی اور کہا : کیا ہوگیا ہے ؟ کیوں آپس میں لڑ رہے ہو ؟ پویا نے جواب دیا : یہ گاڑی میری ہے ۔ حمید نے کہا: نہیں ، یہ میرے لیے ہے ۔ ماں نے ان سے کہا : خاموش ہوجاؤ ، یہ گاڑی تم دونوں کے لیے ہے ۔ تمہار بابا خرید کر لائے اور وہاں چھوڑ دیا تا کہ وہ دیکھے تم ایک دوسرے سے کیسے برتاؤ کرتے ہو ۔

کیا محبت اور مہربانی سے مل کر کھیلتے ہو یا آپس میں لڑتے اور جھگڑتے ہو ؟ میں آپ سے امید کرتی ہوں کہ آپس میں جھگڑو گے نہیں ۔ حمید اور پویا یہ سن کر شرمندہ ہوئے ،وہ دونوں چلے گئے اور مل کر کھیلنے لگے ۔

موضوع: خدا کا ایک ہونا

﴿ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ﴾

سورہ اخلاص ، آیت 1

کہو کہ وہ اللہ ایک ہے

ریحانہ قرآن پڑھنا سیکھ رہی ہے !

ریحانہ : بابا جان، ہم نے آج مکتب میں ، سورہ اخلاص کو یاد کیا ہے ۔ بابا : شاباش ، میری بیٹی !
ھدی : بابا جان ، آپ جانتے ہیں کہ یہ سورہ ہم سے کس چیز کے بارےمیں کہہ رہی ہے ؟ بابا: تم خود جانتی ہو یا نہیں؟
ھدی: جی ہاں ؛ ہمیں ہماری استاد نے بتایا کہ کفار نے پیغمبرﷺ سے پوچھا: کیا خداوند سونے سے بنا ہوا ہے یا چاندی سے ؟
اس وقت خدا کا فرشتہ ، جبرائیل نازل ہوا اور انہیں سورہ توحید کی تعلیم دی ، تو حضرت نے کفار کے جواب میں اس سورہ کی اس طرح قرائت کی :

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ * قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ * اللهُ الصَّمَدُ * لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ * وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ.

بہ نام خدائے رحمان اور رحیم ❋ کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے ❋ اللہ بے نیاز ہے ❋ اسکی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ والد ❋ اور نہ اس کا کوئی کفو اور ہمسر ہے

بابا : بہت خوب ؛ ایسا بتانے سے تمہارے لیے حتماً تحفہ خریدونگا !

ھدی: بابا جان بہت مہربانی ، آپ کا شکریہ !

موضوع: غیبت کرنا

سورہ حجرات، آیت ۱۲

ایک دوسرے کی غیبت نہ کریں

میری پیاری دوست، مجھے معاف کردو!

السلام علیکم؛ امی جان، میں اسکول سے آئی ہوں !

و علیکم السلام بیٹا، سلامت رہو !

امی جان، اندازہ لگائیں کہ آج ریاضی کی کلاس میں کیا واقعہ پیش آیا ہوگا ؟

اچھا، آپ نے بہت اچھے نمبر لیے ہونگے ۔

جی ہاں، ایسا ہی ہے ۔ لیکن ایک چیز کہوں، آج فرزانہ .... ۔

فرزانہ کیا؟ تھوڑا سوچو، فرزانہ کے بارے میں کوئی ایسی بات نہ کرنا جس سے وہ راضی نہ ہو اور مجھے اس کا پتہ چل جائے !

امی جان؛ تمھیں کیسے معلوم کہ میں ایسی چیز کہنا چاہتی ہوں ؟

آپ کے انداز گفتگو سے معلوم تھا !بیٹا، یہ غیبت کرنا ہے ۔ کسی کی بد گوئی اور عیب تلاش کرنا اچھی بات نہیں ۔

امی، مجھے معلوم نہیں تھا اور میں نے یہ واقعہ سمیّہ کو بتا دیا اور ہم دونوں فرزانہ کی غلطی پر ہنسیں !

واقعاً؟

اے اللہ؛ مجھے معاف کردے، اور فرزانہ سے بھی معافی مانگنی چاہیے ۔

میں کسی کی عیب جوئی کرنا پسند نہیں کرتی ۔

۸ موضوع: داخل ہونے کے لیے اجازت لینا

﴿ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا ﴾

سورہ احزاب، آیت ۵۳

جب دعوت دے دی جائے ، تو داخل ہوجاؤ

میں تم سے شرمندہ ہوں!

رضا نے اسکول کا کام ختم کیا اور خود سے کہا : بہتر یہ ہے کہ اپنے دوست حمید کے پاس جاؤں تا کہ دونوں مل کر کھیلیں ! یہ کہتے ہی وہ دوڑتا ہوا سیڑھیوں سے اترا اور حمید کے گھر کی طرف روانہ ہوگیا۔ اس کے گھر کا دروازہ تھوڑا سا کھولا ہوا تھا۔ رضا اتنی جلدی میں تھا کہ انتظار نہ کیا۔ وہ جلدی سے داخل ہوا اور حمید کے کمرے میں داخل ہوتے ہی آواز دی : حمید ، حمید ، تم کہاں ہو ؟ ایسا لگتا ہے کہ کمرے میں کوئی نہیں ہے۔ لیکن کیو؟

رضا اچانک متوجہ ہوا کہ کوئی الماری کے پیچھے چھپا ہوا ہے ۔ حمید نے خود کو چھپایا ہوا تھا تا کہ باقی لباس پہن لے ۔ کیونکہ وہ حمام سے باہر آیا تھا اور لباس پہن رہا تھا کہ اچانک رضا کمرے میں آگیا۔ وہ چونک گیا۔ رضا شرم کے مارے کمرے سے باہر آیا۔ کیونکہ وہ بغیر اجازت کے داخل ہوا تھا۔ وہ گھر سے باہر انتظار کرنے لگا تاکہ حمید اسے بلائے اور وہ اندر داخل ہو ۔ رضا نے ایسا کرنے پر اپنے دوست سے معافی مانگی ۔

کتاب‌های این مجموعه

کتاب کا نام : ہر آیت ایک کہانی

مصنف : سید حمید موسوی

مترجم : سید اشتیاق حسین کاظمی

ہر آیت ایک کہانی

دوسری جلد

۹ موضوع: والدین سے نیکی کرنا
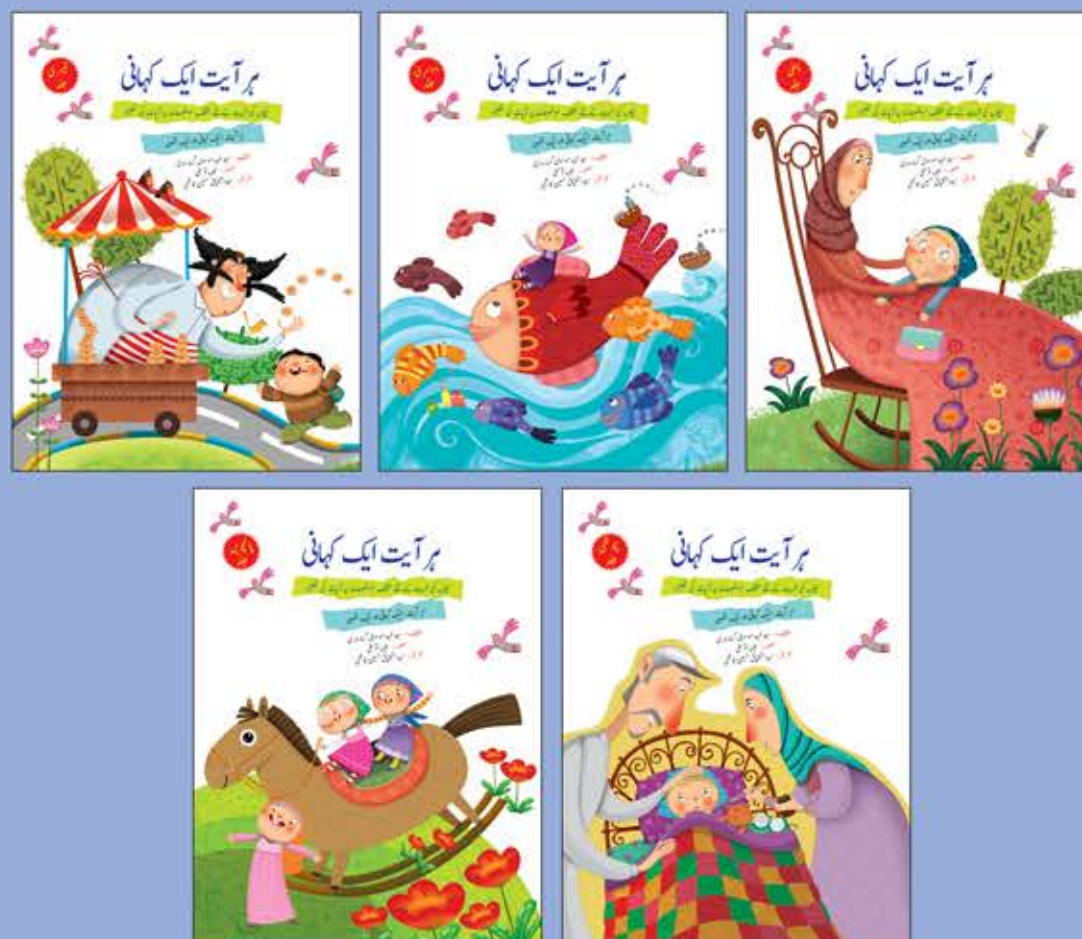
﴿ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً ﴾

سورہ بقرہ،آیت ۸۳

اور ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو

امی ، میں آپ سے محبت کرتا ہوں !

آج گھر میں کیا مسئلہ پیش آیا ؟
یہ ایک سوال تھا جو بچے ایک دوسرے سے پوچھ رہے تھے اور حیرت سے ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے ۔ وہ اسکول سے واپس آچکے تھے لیکن گھر کی حالت صبح کی طرح ویسے کی ویسے تھی ۔

انہوں نے لباس جو تبدیل کیا تھا ، وہ سب بکھرا ہوا تھا اور دستر خوان بھی ویسے ہی پڑا ہوا تھا جیسے وہ ناشتے کے وقت چھوڑ کر گئے تھے ۔ یہاں تک کہ کھانے کی وہ خوشبو جو اس وقت گھر سے بلند ہوتی تھی ، وہ نہیں آرہی تھی !
آہ ، امی بیمار ہیں ۔ یہ ریحانہ نے کہا ۔ ماں ، بیماری کی وجہ سے اپنے کمرے میں بستر پر لیٹی ہوئی تھی ۔ مہدی نے اپنی بہن اور بھائیوں سے کہا : آج ہمیں امی کی مدد کرنی چاہیے ۔ آیئے، اور ایک دوسرے سے مل کر گھر کی صفائی کریں ۔

وہ بڑے شوق سے گھر کے کام انجام دینے میں مصروف ہوگئے اور دوپہر کے لیے سادہ سا کھانا تیار کیا ۔ عصر کے وقت بچے ماں کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ان کا شکریہ ادا کر رہی تھی ، اور ان کے والد نے وہاں پر ان سے وعدہ کیا کہ اس کام کے بدلے میں انہیں اچھا انعام دے گا ۔

سورہ بقرہ، آیت ۵۷

ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہارے لیے قرار دیں

ریحانہ اور مچھلی

ریحانہ بھوکی اسکول سے واپس آئی ۔ لیکن کہا: میں کھانا نہیں کھاؤں گی !
کیوں ؟ ۔ اس لیے کہ مجھے مچھلی پسند نہیں۔ امی جان، مجھے مچھلی پسند نہیں ۔
مچھلیاں تم سے ناراض ہوجائیں گی ! ۔ مچھلی ہماری غذا نہیں ہے ، بلکہ یہ مگر مچھ اور سنسار کی خوراک ہے ۔
میری جان، مچھلی ہماری خوراک بھی ہے ۔ کیونکہ خداوند متعال ہم سے یہی چاہتا ہے کہ ہم اچھی اور فائدہ مند غذا کھائیں اور ناپاک اور نقصان دہ غذا سے پرہیز کریں ۔
کیا خدا نے ہمیں مچھلیاں کھانے کی اجازت بھی دی ہے ؟
ہاں، ان میں سے کچھ مچھلیوں کی ۔
مجھے تو نہیں لگتا کہ ایسا ہو ۔
دستر خوان پر آؤ ، مچھلی خود تم سے کہے گی ریحانہ جان !

۱۱

موضوع: اسراف کرنا

﴿ إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴾

سورہ انعام، آیت ۱۴۱

خدا اسراف کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

میرے پاس کھانے کی چیزیں زیادہ ہیں!

پارک میں، ریحانہ نے کھانے کا برتن کھولا اور کہا :

میری ماں نے میرے لیے کھانے کی اتنی ساری چیزیں رکھی ہیں! میں ان سب کو کھا نہیں سکتی۔ فرزانہ : تم اتنی ساری چیزیں کیا کرو گی ؟ ریحانہ : کچھ کھالوں گی اور باقی وہاں درخت کے نیچے پھینک دوں گی۔ فرزانہ : ریحانہ جان، ایسا کرنا ٹھیک نہیں ہے ۔ کیونکہ اسراف ہے ۔ ریحانہ : اگر یہی کھانا گھر واپس لے جاؤں ، تو ممکن ہے کہ اس وقت تک خراب ہوجائے گا اور میری ماں یہی سمجھے گی کہ میں نے کچھ بھی نہیں کھایا۔ فرزانہ : میرے پاس ایک تجویز ہے ، وہ بچے جو گھر سے کھانے کے لیے کچھ نہیں لائے ، ان میں تقسیم کردو۔ ایسا کرنے سے غذا دور پھینکنے سے بھی بچ جائے گی اور تمہاری ماں بھی خوش ہوجائے گی ۔ ریحانہ اور فرزانہ دونوں ایک بچے کی طرف گئیں جو تنہا بیٹھا ہوا تھا اور کچھ کھانا اسے دے دیا۔ ریحانہ نے کہا : ان روٹی کے ٹکڑوں کو یہاں پر پھینک دیتی ہوں تا کہ چڑیاں انہیں کھائیں اور ہمارا شکریہ ادا کریں۔ کیا تمہارے نزدیک یہ سوچ اچھی نہیں ، میری پیاری دوست ؟

موضوع: غصّہ کے وقت درگذر کرنا

﴿ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴾

سورہ شوری، آیت ۳۷

اور جب غصہ آجا تا ہے ،تو معاف کردیتے ہیں

امی جان، معاف کریں !

پویا کی ماں نے الماری کو صاف کرنے کے بعد ، اسے کپڑا لگایا اور شیشہ کے برتن اس میں رکھ دیے۔
وہ بہت زیادہ تھکی ہوئی تھی ۔ اس لیے وہ اپنے کمرے میں گئی تا کہ تھوڑا سا آرام کرلے ۔
تھوڑی ہی دیر بعد : ... اے خدا ! شیشہ ٹوٹنے کی آواز اس کے کانوں تک پہنچی ۔ وہ جلدی سے اٹھی تا کہ یہ دیکھ لے کہ کیا ہوا.....

پویا ٹوٹے ہوئے شیشوں کے درمیان کھڑا ہوا تھا اور خوف سے بار بار کہہ رہا تھا : امی جان معاف کریں ، میں نہیں چاہتا تھا کہ ایسا ہوجائے ۔ میں ورزش کرنے کے لیے الماری پر چڑھا کہ اچانک .....؛ معاف کریں ! اس کے بعد ایسا نہیں ہوگا ! ماں بیٹے کی اس حرکت سے بہت غصہ ہو چکی تھی ۔ اس لیے کہ یہ بھی ممکن تھا کہ اسے شدید صدمہ پہنچے ۔ حالانکہ برتن بھی کافی زیادہ ٹوٹ چکے تھے ۔ لیکن بچے کے رونے اور التماس کی وجہ سے اس کا دل نرم ہوگیا ۔ ایک لمبی سانس لی اور کہا : معاف کررہی ہوں، لیکن شرط یہ ہے کہ آئندہ احتیاط کرو اور یہ جو غلطی کی ہے اس کے بارے میں اچھی طرح سے سوچو۔

وعدہ کرتا ہوں ، امی جان ، وعدہ کرتا ہوں !

موضوع: قرآن کی تلاوت

﴿ فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ﴾

سورہ مزمل، آیت ۲۰

جس قدر ممکن ہو، قرآن کی تلاوت کرو

قرآن کا احترام کرتے ہیں اور اس کی تلاوت کرتے ہیں !

سورج تازہ نکلا ہے اور گھر میں خوبصورت آواز کان تک پہنچ رہی ہے۔ یہ آواز فاطمہ کے والد کی ہے جو قرآن کی تلاوت کر رہا ہے۔ فاطمہ باپ کے قریب گئی اور کہا: صبح بخیر بابا جان! باپ نے مسکراتے ہوئے جواب کی بجائے سر کو ہلایا۔ فاطمہ نے خود سے کہا: میں جانتی ہوں بات کیوں نہیں کرتے، بابا یہی چاہتے ہیں کہ میں اس وقت تک بات نہ کروں جب تک قرآن کی تلاوت مکمل نہیں ہوتی۔ کیونکہ قرآن، خدا کا کلام ہے اور ہمیں اس کا احترام کرنا چاہیے۔ اس وقت فاطمہ دوڑتی ہوئی گئی اور چھوٹا سا قرآن اٹھایا، اسے کھولا اور جو کچھ اسکول سے یاد کرکے آئی تھی، تلاوت کرنا شروع کی۔

والد نے تلاوت ختم کی، قرآن کا بوسہ لیا اور اس کو اپنی جگہ پر رکھ دیا۔ اس کے بعد فاطمہ کا بوسہ لیتے ہوئے کہا: شاباش میری پیاری بیٹی، تم مؤمنہ ہو اور خداوند تمہیں اجر عظیم عطا کرے گا۔

اخوت اور بھائی چارہ

﴿ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ ﴾

سورہ حجرات، آیت ۱۰

بے شک مؤمن لوگ، آپس میں بھائی بھائی ہیں

قطار بنانا

ملیکا ایک دوسرے ملک سے آئی ہے۔
اسکول کے پہلے دن ، ایک کونے میں اکیلی کھڑی ہوگئی ۔ جس وقت معلم نے کلاس میں فرزانہ سے کہا کہ اس کے پاس بیٹھ جائے ، تو فرزانہ نے قبول نہ کیا اور وہ اٹھ کر اپنی دوست ریحانہ اور فاطمہ کے ساتھ جا بیٹھی ۔
تفریح کے وقت ، اساتید کے دفتر میں معلم نے تینوں لڑکیوں سے گفتگو کی اور کہا: میں تم تینوں کو دوست رکھتی ہوں ۔ کیونکہ تم سمجھ دار اور اچھی لڑکیاں ہو ۔ یہاں تک کہ اگر تم میں سے کسی ایک کا رنگ سیاہ ہوتا ؛ پھر بھی میرے لیے کوئی فرق نہیں تھا ۔
فرزانہ نے معلم سے معافی مانگی۔

.....لڑکیوں کی آواز اسکول کے میدان میں گونج رہی تھی جو دائرہ بنا کر آپس میں کھیل رہی تھیں ،
وہ قطار جو، فرزانہ، ریحانہ ، فاطمہ اور ملیکا نے بنائی تھی ۔

موضوع: بدگمانی

﴿إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ﴾

سورہ حجرات، آیت ۱۲

بعض گمان گناہ کا درجہ رکھتے ہیں

اس کے بعد میرے دوست نہیں ہو !

فرید نے پویا اور میثم کو دیکھا، جو آہستہ سے ایک دوسرے سے باتیں کررہے تھے ۔
اس نے سوچا : یہ حتماً میرے بارے میں باتیں کر رہے ہیں ۔ اس کے بعد وہ تنہا اور پریشان ہو کر بیٹھ گیا اور اپنے آپ سے کہا : اس کے بعد پویا میرا دوست نہیں ہے ۔
کیونکہ میں کل مقابلہ میں ہار گیا ، وہ خوش ہے اور ابھی وہی باتیں میثم کو بتا رہا ہے ......

کلاس میں فرید پویا سے دور ہوکر بیٹھ گیا اور بغیر کسی وجہ کے اس سے کہا :
اس کے بعد تم میرے دوست نہیں ہو !
کیوں ؟ کیونکہ تم نے میثم کو بتایا کہ میں کل ہار گیا !
نہیں ، ایسا نہیں ہے ۔ ہم تو آپس میں یہ طے کررہے تھے کہ چھٹی کے دن تمہارے گھر آئیں گے ۔ یہی !
کیا..... کیسے،..... چھٹی کے دن ؟
ہاں، بہت اچھا وقت گذرے گا ، مگر نہیں ؟
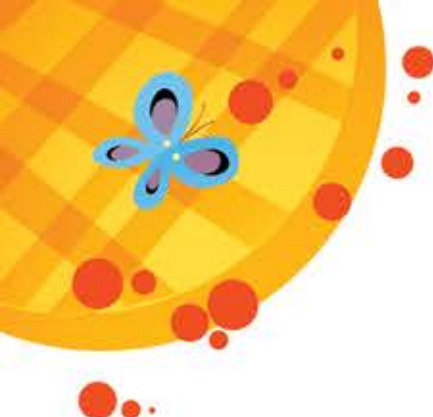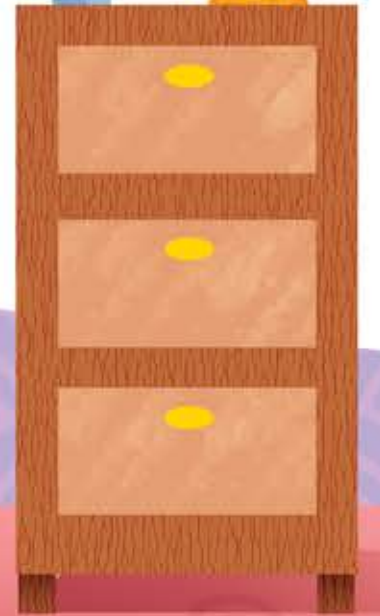
﴿ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ﴾

سورہ نمل، آیت ۴۰

یہ میرے پروردگار کا فضل و کرم ہے

اصغر صاحب کی دکان

وحید ، آٹا اور چینی خرید نے دکان پر گیا۔ اس کی ماں حلوا بنانا چاہتی تھی ۔ دکان کے بورڈ پر یہ لکھا ہوا تھا :

*یہ میرے پروردگار کا فضل و کرم ہے *

پوچھا: معاف کرنا ، اصغر صاحب ، یہاں پر اس کی بجائے یہ کیوں نہیں لکھا کہ : یہ دکان اصغر صاحب کی ہے ؟

وحید جان ، مگر آپ نہیں جانتے یہ سب چیزیں جو دکان میں ہیں جیسے خشک میوہ جات اور دالیں وغیرہ اور کھانے پینے کی تمام چیزیں ...... یہ سب کی سب خدا کی طرف سے عطا کی گئی ہیں ؟

آپ کا مطلب یہ ہے کہ یہ تمام نعمتیں خدا کی طرف سے ہیں ؟

شاباش وحید جان ! ہماری کوئی چیز بھی نہیں ۔ فقط خدا ہی ہے جو ہمیں رزق عطا کر رہا ہے ۔

کتاب کا نام : ہر آیت ایک کہانی

مصنف : سید حمید موسوی

مترجم : سید اشتیاق حسین کاظمی

کتاب‌های این مجموعه

ہر آیت ایک کہانی

تیسری جلد

۱۷

موضوع: نیک کام

﴿ فَاسْتَبِقُواْ الْخَيْرَاتِ ﴾

سورہ بقرہ، آیت ۱۴۸

نیک کاموں کی طرف سبقت کرو

مدد کرنا کتنا اچھا کام ہے

جس وقت پویا نے دیکھا کہ ماں سو رہی ہے ، گریہ کیا اور اپنے بھائی سے کہا: امی سو رہی ہے اور میرے ذمہ کا کام بہت زیادہ ہے !

آؤ.....، امی کو بیدار نہ کرو ؛ میں تمہاری مدد کرتاہوں۔

تم جانتے ہو ؟

ہاں ، آجاؤ !

رضا نے اپنے بھائی کی مدد کی تا کہ وہ اپنے ذمہ کا کام انجام دے ۔ کچھ دیر بعد ماں بیدار ہوئی ۔

ان کے قریب آئی اور کہا: شاباش میرے پیارے بچو، رضا تمہارا بہت شکریہ کہ تم نے اپنے بھائی کی مدد کی تا کہ میں آرام کر سکوں ۔

ابھی میں تمہاری مدد کروں گی تا کہ تم اپنا درس پڑھ سکو۔

۱۸

موضوع : نیک کلام

﴿ وَقُولُواْ لِلنَّاسِ حُسْناً ﴾

سورہ بقرہ ،آیت ۸۳

لوگوں سے اچھی باتیں کرو

بہزاد اور فقیر شخص

بہار کا موسم تھا اور بچے پارک میں کھیل رہے تھے ۔ اچانک گیند دور چلی گئی ۔ بہزاد گیند لینے گیا تو اس نے ایک فقیر شخص کو دیکھا جس نے پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے تھے ۔ اس نے بہزاد سے مدد مانگی ۔ بہزاد کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے ۔

کچھ دیر روکا اور کہا : چچا جان ، میں تمہاری مدد کرنا چاہتا ہوں لیکن میرے پاس پیسے نہیں ۔ اگر صبر کرو تو گھر جا کر تمہارے لیے کوئی چیز لا کر آتا ہوں ۔

فقیر نے کہا : بیٹا تمہارا بہت شکریہ؛ کوئی ضرورت نہیں ۔ مجھ سے اس قدر محبت اور مہربانی سے پیش آئے ہو کہ میرے نزدیک اس کی قدر پوری دنیا کے سونے سے بھی زیادہ ہے ۔ جاؤ خدا تمہارا نگہبان !

بہزاد اپنے دوستوں کے پاس آیا اور دعا کی کہ خداوند اس فقیر کو روزی عطا کرے ۔

موضوع : اصلاح کرنا

﴿ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ﴾

سورہ حجرات، آیت ۱۰

اپنے بھائیوں کے درمیان اصلاح کرو

وہ نہیں چاہتا تھا کہ ایسا ہو !

برف باری زیادہ ہو چکی تھی اور کوئی بھی پارک میں کھیل نہیں رہا تھا۔ پویا نے کھلونے کے ٹکڑے اٹھائے اور مکان بنانا شروع کردیا۔

اچانک ....ہے کس قدر خطرناک ....جو کچھ بنایا تھا خراب ہوگیا ! کیونکہ حمید کی گیند اس سے ٹکرا گئی تھی۔ حمید ڈر کی وجہ سے بیڈ کے نیچے چھپ گیا۔ گھر کی گھنٹی بجی، ھادی اور نیما گھر میں داخل ہوئے۔ ریحانہ نے پورا واقعہ انہیں سنا دیا۔

ھادی پویا کی طرف گیا اور کافی دیر تک اس سے گفتگو کرتا رہا.....

کچھ دیر بعد، چاروں بچوں نے کھلونوں کے ساتھ ایک نیا شہر بنانا شروع کردیا اور ان کی ہنسنے کی آوازیں گھر بھر چکی تھیں۔

آپ جانتے ہیں کہ ھادی نے پویا سے کیا کہا ؟

۲۰ موضوع: تحقیر کرنا اور مذاق اڑانا

﴿ لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ ﴾

سورہ حجرات، آیت ۱۱

کوئی قوم دوسری قوم کا مذاق نہ اڑائے

جیتنے والا اور ہارنے والا

ھادی اپنے دوست مسعود سے دور ہوا اور حمید سے کہا: ہمیں اپنی ٹیم میں مسعود کو کھیلنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ دیکھو، اس کا لباس پرانا اور جوتے پھٹے ہوئے ہیں۔

حمید نے جواب دیا: ہاں، ٹھیک ہے۔ میں نے سنا ہے کہ اس کا والد بیمار ہے اور کوئی کام نہیں کرتے۔ ان کے پاس پیسے بھی نہیں ہے۔

..... مقابلہ کے دن ہر طرف سے جیتنے والی ٹیم کے حق میں تالیاں بجنے اور مبارک بادی کی آوازیں کانوں تک پہنچ رہی تھیں۔ خاص طور پر مسعود کو مبارک دے رہے تھے جو آگے آگے انعام لینے کے لیے چل رہا تھا۔

ھادی اور حمید بہت اداس تھے۔ اس لیے نہیں کہ وہ اپنے مقصد تک نہ پہنچ سکے، بلکہ اس لیے کہ انہوں نے ایک اچھا کھیل کھیلنے والے دوست کا مذاق اڑایا تھا۔

۲۱ موضوع: نماز جماعت

﴿ وَارْكَعُواْ مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴾

سورہ بقرہ، آیت ۴۳

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو

نماز پڑھنے کی جگہ

آج سب شاگرد جلدی سے اسکول کے بڑے ہال کی طرف جا رہے ہیں۔ کیا ہوا؟ طے یہی پایا کہ سب جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں گے۔ یہ حکم اسکول کے ہیڈماسٹر نے دیا۔

ھادی نے اپنے استاد سے پوچھا: اسکول کے ہیڈماسٹر نے نماز باجماعت پڑھنے کا حکم کیوں دیا؟ ہمارے لیے فرادا نماز پڑھنا آرام دہ نہیں تھا؟ ہم آرام کے ساتھ مسجد میں نماز پڑھ کر چلے جاتے تھے۔

ٹھیک ہے، لیکن خداوند مہربان نماز با جماعت کے ساتھ پسند کرتا ہے اور اس کی جزا بھی دے گا۔

ہال کے اندر نماز کے لیے صفیں بنائی گئیں اور نماز پڑھنے والوں کی تکبیر کی آواز نے فضا کو معطر کر دیا۔

ھادی اور اس کا استاد بھی جلدی سے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لیے گئے۔

کتنی خوبصورت ہے یہ نماز؛ سب مل کر رکوع میں جا رہے ہیں اور سب مل کر سجدہ میں۔ اور ایک ہی دفعہ دعا کے لیے ہاتھ بلند ہو رہے ہیں اور ....

﴿ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴾

سورہ توبہ، آیت ۱۰۸

اور خدا بھی پاکیزہ افراد سے محبت کرتا ہے

گندے ہاتھ سے کھانا مت کھانا !

کھیل ختم ہوگیا اور بچے آرام کے لیے بیٹھ گئے ۔ فرید کی نگاہ کسی بیچنے والے پر پڑی جو لذیذ کھانے بیچ رہا تھا ۔ وہ بہت بھوکا تھا ۔ اس نے اپنے ہاتوں کی طرف دیکھا جو صاف ستھرے نہیں تھے ۔ خود سے کہا : فقط آج پہلی مرتبہ میلے ہاتھوں سے کھا لیتا ہوں ۔ کیونکہ بہت بھوک لگی ہے ۔

.... رات کو فرید کی ماں فرید کی آواز سن کر بیدار ہوئی ۔

امی جان میرے دل میں درد ہورہا ہے ....اور جو کچھ بھی پارک میں انجام دیا ، اپنی ماں کو بتایا ....

ہسپتال میں ڈاکٹر نے فرید کا معاینہ کیا اور کہا : بیٹا ، ہاتھ دھوئے بغیر کھانا کھایا ہے اس لیے بیمار پڑ گئے ہو ۔

ماں نے بھی کہا : تم سے گزارش ہے کہ آج کے بعد بغیر ہاتھ دھوئے کوئی چیز نہ کھانا ؛ ٹھیک ہے فرید بیٹا ؟

امی جان ، ایسا ہی کروں گا !

۲۳

موضوع: خدا کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر کرنا

﴿ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ﴾

سورہ ابراہیم، آیت 7

اگر تم ہمارا شکریہ ادا کرو گے ، تو ہم نعمتوں میں اضافہ کردیں گے

خدا کی حمد اور بڑی ماں کا شکریہ ادا کرنا

بڑی ماں حج سے واپس آگئیں ۔ ھادی اور پویا اور ریحانہ اس سے ملنے آئے ۔
بڑی ماں نے ان کا بوسہ لیا اور کہا: میں تمہارے لیے بہت پریشان تھی ۔
بچوں نے کہا : ہم بھی تمہارے لیے بہت اداس تھے ۔ انہوں نے بڑی ماں کا حد سے زیادہ بوسہ لیا ۔
بڑی ماں نے اپنا تھیلا کھولا اور ہر ایک بچے کو تحفہ دیا۔ ایک کھلونا ھادی کے لیے ، گاڑی پویا کے لیے اور ریحانہ کے لیے خوبصورت سا گھر۔
بچوں نے خوشی سے آواز بلند کی : بڑی ماں آپ کا بہت بہت شکریہ ۔ آپ نے ہم پر احسان کیا ۔
پیارے بچو خدا کی تعریف اور حمد کرو ۔ کیونکہ اس نے مجھے حج کی توفیق عطا فرمائی تاکہ تمہارے لیے تحائف خرید کر لاوں۔
بچوں نے خوشی سے کہا : اے اللہ تیرا شکر ۔ اور بڑی ماں کا بھی شکریہ ۔
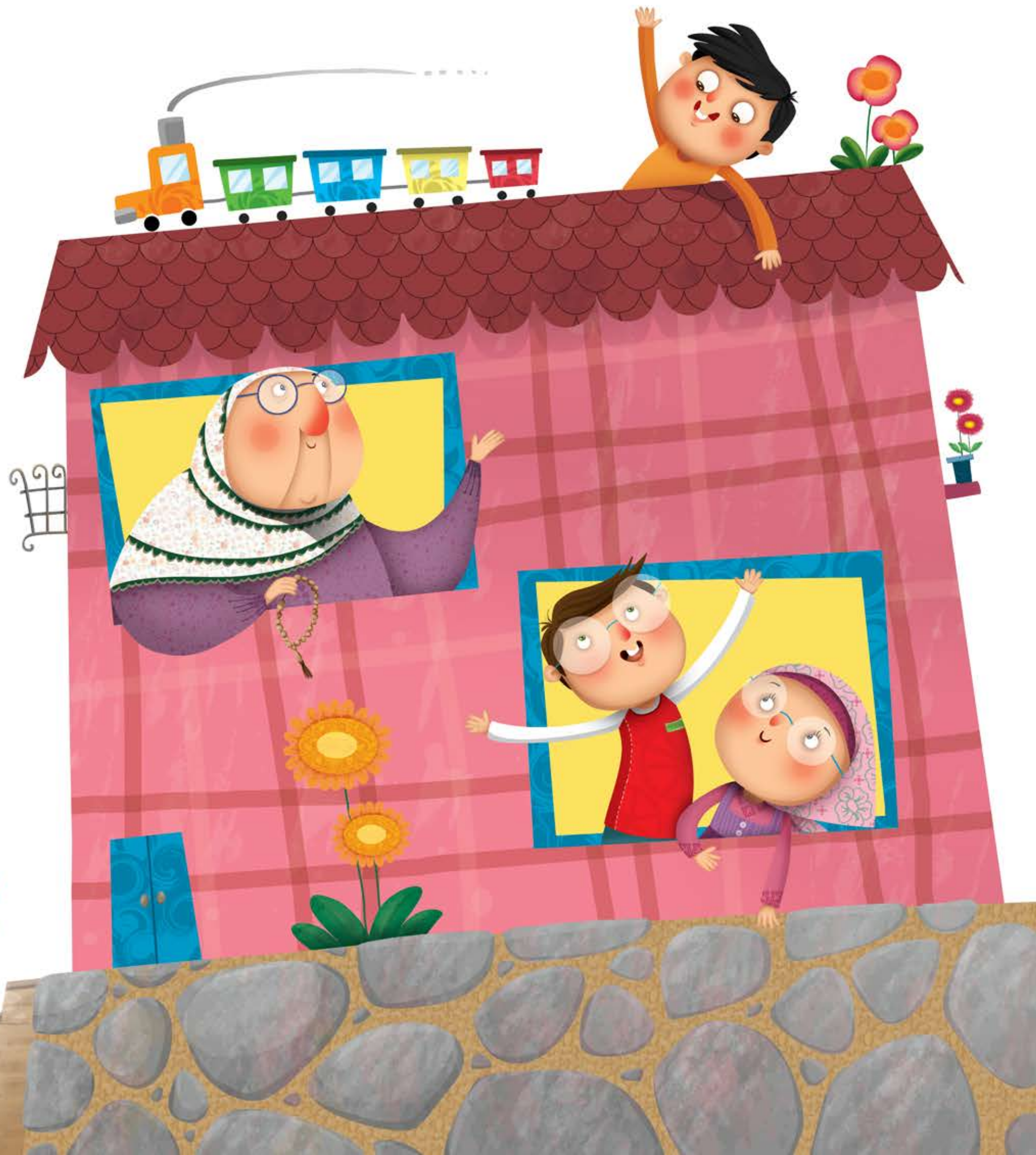
﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴾

سورہ یوسف، آیت ۵

شیطان انسان کا واضح دشمن ہے

میری ٹافیاں کہاں ہیں ؟

بیٹا بیدار ہو !

امی جان ، بہت نیند آرہی ہے !

تمھیں بہت لذیذ اور مزہ دار ٹافیاں نہیں چاہییں؟

جی ہاں ، مجھے چاہییں ۔ ابھی بیدار ہوتی ہوں ۔

ریحانہ نے اسکول میں بیگ کھولا لیکن .... اے خدا میری ٹافیاں کہاں ہیں ؟

کھیل کے میدان میں ، ریحانہ نے اپنی دوست پروانہ کو نہ دیکھا ۔ جس وقت تفریح ختم ہونے کی گھنٹی بجی ، پروانہ ریحانہ کے قریب آئی اور کہا :

ریحانہ جان ، مجھے معاف کرو گی ؟ میں نے ٹافیاں ......

تم نے اٹھائیں تھیں ؟

کیوں ایسا کام کیا ؟

مجھے شیطان نے فریب دیا ۔

معلم نے کہا تھا کہ شیطان ہمیں برے کام کرنے پر شاباش دیتا ہے ۔

ہاں ، لیکن یہ بھی کہا تھا کہ کبھی بھی شیطان کی باتوں پر عمل نہ کرنا ۔

آئندہ احتیاط کرنا اور ایسا کام نہ کرنا !
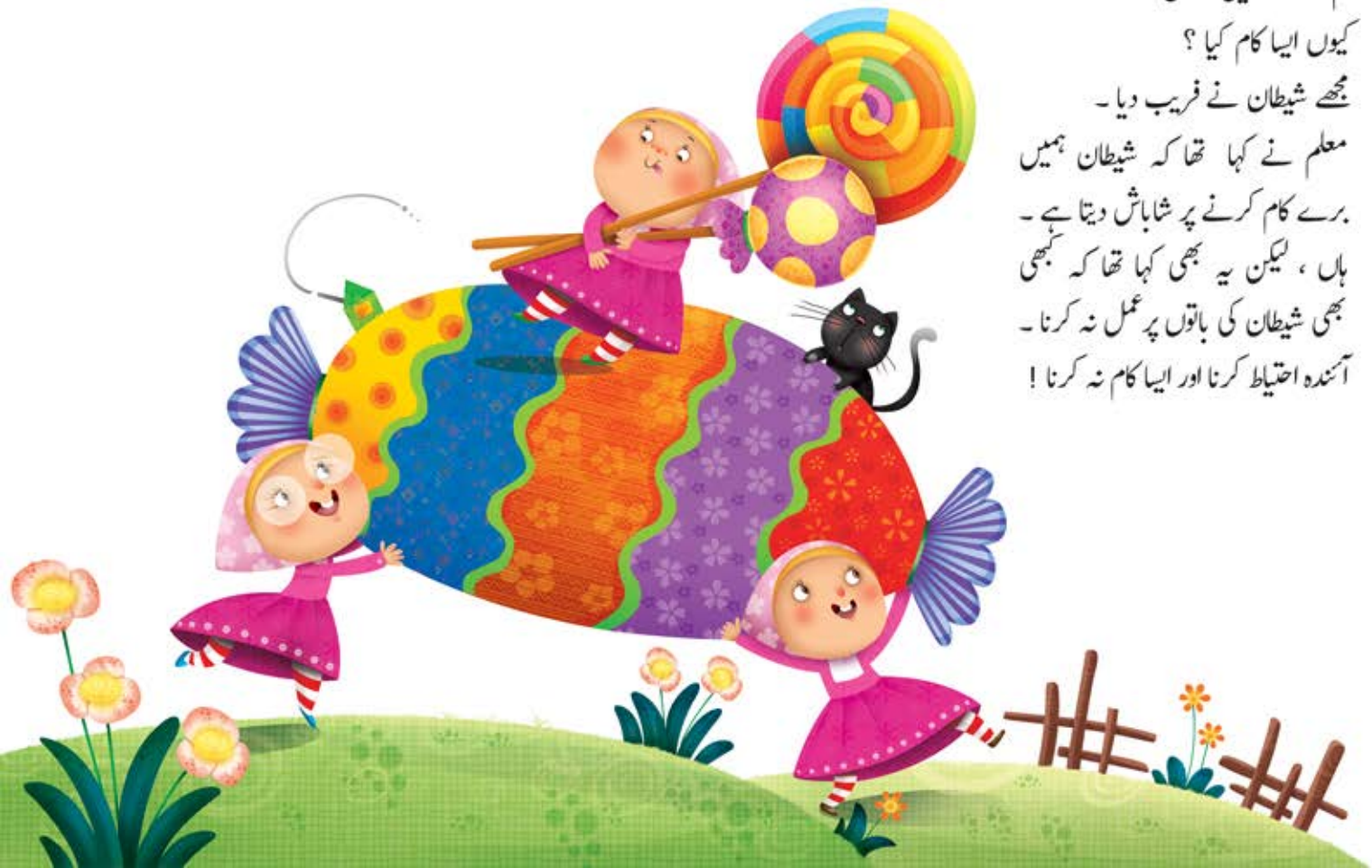
کتاب‌های این مجموعه

کتاب کا نام : ہر آیت ایک کہانی

مصنف: سید حمید موسوی

مترجم : سید اشتیاق حسین کاظمی
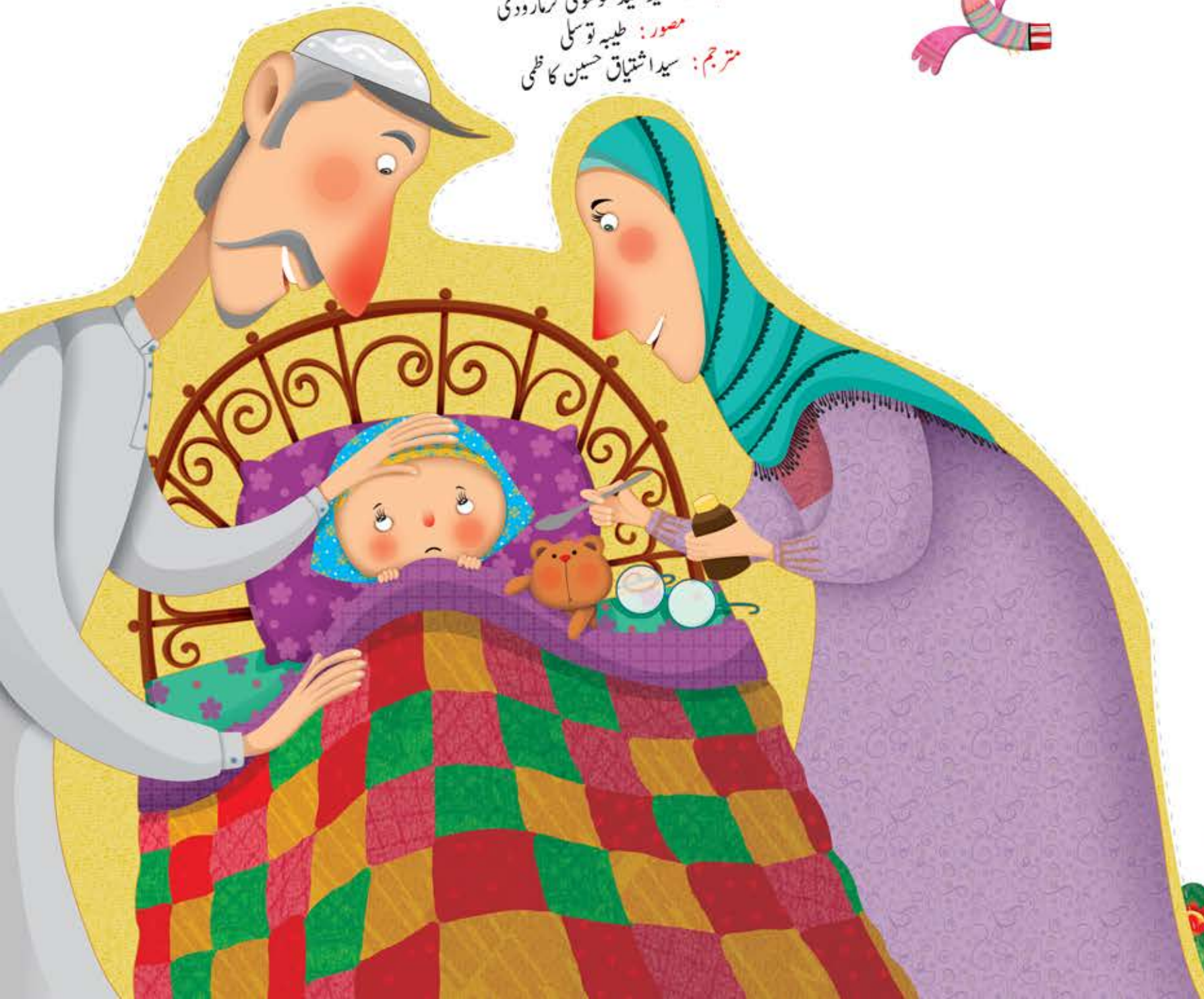
ہر آیت ایک کہانی

چوتھی جلد

۲۵

موضوع : تعاون کرنا

﴿ وَتَعَاوَنُواْ عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى ﴾

سورہ مائدہ، آیت ۲

نیکی اور تقوا کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرو

طوفان کے بعد

ھادی اور اس کا بھائی نیند میں تھے ۔ لیکن باہر ، شدید طوفان چل رہا تھا۔ درخت بڑی شدت سے جھٹکے کھا رہے تھے اور ہوا کھڑکیوں سے ٹکرا رہی تھی ۔

دوسرے دن ، اسکول میں ایک مصیبت آچکی تھی ۔ طوفان نے درختوں کی ٹہنیوں کو توڑ دیا اور پورا صحن پتوں سے بھرا ہوا تھا ۔ ہر جگہ پتے ہی پتے تھے ۔

اسکول کا چوکیدار ، بوڑھا بابا جھاڑو کررہا تھا اور اس کے چہرہ پر تھکن کے آثار نمایاں تھے ۔

ھادی نے اسے سلام کیا۔ اس کے بعد آگے بڑھا اور اس سے جھاڑو لیا۔ باقی بچے بھی مدد کے لیے آئے اور بہت جلد ہی صحن کو صاف کردیا۔

اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے بچوں کا شکریہ ادا کیا اور دوسرے گھنٹے کو آرام کے لیے اعلان کیا۔

اس کے بعد کہا: یہ تمہارے تعاون کرنے کا نتیجہ ہے ۔ آفرین ہو تم پہ اور خصوصاً ھادی پہ !

موضوع: موت کا خطرہ

﴿ وَلاَ تُلْقُواْ بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ﴾

سورہ بقرہ ، آیت ۱۹۵

خود کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو

مختصر سیر

دوسرے دنوں کی طرح اس دن رضا اور پویا اور ان کے دوست فرید اور ھادی خوش نہیں تھے ۔
کیونکہ وہ اکٹھے سیر کے لیے گئے تھے ۔
ھادی نے خود پراعتماد اور بھروسہ کرتے ہوئے کہا : میں دلیر ہوں ۔ اور ڈرپوک نہیں ہوں ۔
میرے پیچھے پیچھے آئیں !
رضا نے کہا : نہیں سلمان ، یہ پہاڑ بلند اور نا ہموار ہے ۔ مت جاؤ !
بہر حال پویا اور فرید ھادی کے ساتھ گئے ، لیکن وہ ڈر کے مارے رک گئے : ھادی، واپس آجاؤ
بہت خطرناک ہے !
لیکن ھادی نے ان کی نہ سنی اور اپنے سفر کو جاری رکھا ۔ اچانک اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ پہاڑی
سے نیچے گرا ...... مدد...... میری مدد کرو !
اس کا والد پریشان حالت میں آیا اور اسے ہسپتال پہنچایا ۔ بچوں کی خوشی ختم ہوگئی اور ان کی سیر
اختتام کو پہنچی ۔
افسوس کہ ھادی یہ سوچتا کہ پہاڑ خطرناک ہے !

۲۷

موضوع: مشورہ کرنا

﴿ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ ﴾

سورہ شوری، آیت ۳۸

اور آپس کے معلات میں مشورہ کرتے ہیں

ہم بھی متفق ہیں

چھٹی کے دن ، عصر کا وقت تھا۔ سب گھر والے جمع تھے تا کہ ایک دوسرے سے گفتگو کریں۔ باپ نے کہا:
کل سیر کے لیے جائیں ؟ آپ کا کیا خیل ہے ؟
ریحانہ نے خوشی سے جواب دیا: بہت ہی اچھا !
ماں نے کہا : میں بھی آپ کے ساتھ ہوں۔ فرید اور پویا نے کچھ نہ کہا۔
ماں نے ان سے کہا : تم کچھ نہیں کہو گے ؟
پویا نے کہا : سیر اچھی ہے لیکن ......
فرید نے بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا : ہم نے دوستوں کے ساتھ طے کیا ہے کہ ہم اسٹیڈیم جائیں گے!

ریحانہ نے کہا : نہیں ! ہمیں تفریح کے لیے جانا چاہیے۔
باپ نے کہا : ٹھیک ہے ؛ آپ کل اپنے دوستوں کے ساتھ
جائیں ، دوسرے دن تفریح کے لیے چلے جائیں گے۔
ٹھیک ہے ؟
سب نے مل کر کہا : بابا جان ، بہت ہی اچھا ہے !

﴿ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ﴾

سورہ حجرات، آیت ۱۱

ایک دوسرے کو برے نام اور القاب سے مت پکاریں

التماس کرتا ہوں کہ مجھے معاف کردو !

بچے گھر کے قریب ، پارک میں کھیل رہے تھے ۔ اس وقت ایک بچہ عصا کا سہارا لیے ہوئے ان کے قریب ہوا۔ نیما اور پویا رک گئے اور تالیاں بجاتے اور ہنستے ہوئے کہا : یہ بچا لنگڑا ہے ، لنگڑا بھی ہے اور دیوانہ بھی ....

بچے نے کچھ نہ کہا۔ وہاں سے گذر کر چلاگیا ۔

پویا کا باپ گھر میں پویا کے اس کام سے بہت غصہ تھا ۔ اس قدر غصہ تھاکہ اسے کل پارک میں کھیلنے کی اجازت بھی نہ دی ۔

پویا نے روتے ہوئے کہا : معافی چاہتا ہوں ، بابا جان مجھے معاف کردیں !

اگر میں معاف بھی کردوں ، جب تک اس بچے کو راضی نہیں کرو گے خدا تمہیں نہیں بخشے گا !

میں وعدہ کرتا ہوں کہ کل جاکر اس سے معافی مانگوں گا ۔

۲۹

موضوع: طہارت

﴿ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴾

سورہ مدثر، آیت ۴

اور اپنے لباس کو پاکیزہ رکھو

بیٹا اسے ہاتھ نہ لگائیں!

گھر والے باغ میں بیٹھے کھانا کھانے میں مصروف تھے، ایک چھوٹا سا کُتا ان کے پاس آیا۔
فرید کُتے کی طرف گیا تاکہ اسے نوازش بھی کرے اور کچھ غذا بھی اسے ڈال دے۔
کُتے نے اس کا شکریہ ادا کرنے کے لیے زبان نکالی اور فرید کی شلوار اور جوتے کو چاٹنا شروع کردیا۔
باپ دور سے فرید کو دیکھ رہا تھا، اسے آواز دی اور کہا:
فرید بیٹا، کُتے کو غذا دے دو لیکن خیال رکھو کہ اس کا بدن تم سے نہ لگے۔
بابا کیوں؟ آئیں دیکھیں کتنا لاڈ کر رہا ہے، اور مجھ سے کھیل بھی رہا ہے!
میں جانتا ہوں؛ لیکن کُتا نجس ہوتا ہے۔ یعنی اگر اسے ہاتھ یا پیر لگاؤ گے یا یہ تمہارے لباس کو چاٹے،
تو حتماً اس جگہ کو دھو لو اور پاک کرو تاکہ نجاست دور ہوجائے۔ کیوں؟
کیونکہ ہم مسلمان ہیں اور ایسا کرنے کا حکم خدا نے دیا ہے۔ میں تھوڑا سا یہاں پر ٹھر جاؤں اور
اسے کھانا دے دوں؟ ہاں، حیوانوں کو کھانا دینا اچھا کام ہے لیکن ہاتھوں کو دھونا نہ بھولیے اور گھر میں
اپنا لباس ایک طرف رکھیں تاکہ اسے اچھے طریقے سے دھویا جائے۔

۳۰

موضوع: گفتار اور کردار

﴿ لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴾

سورہ صف،آیت ۲

وہ بات کیوں کہتے ہو جس پر عمل نہیں کرتے ہو

نیما؛ کہاں ہو؟!

رات کا کھانا کھانے کے بعد ، گھر والے گفتگو کرنے کے لیے ایک ساتھ بیٹھ گئے ۔

باپ : کمرے کی دیواریں بہت میلی ہوچکی ہیں ۔

ماں : میں ہمیشہ دیواروں کو صاف کرتی ہوں ۔ لیکن کوئی فائدہ نہیں ،کیونکہ پرانی اور قدیمی ہیں ۔

نیما : بابا جان ؛ اگر چاہتے ہو تودیواروں کو رنگ کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہوں ۔

طے پایا کہ چھٹی کے دن یہ کام انجام دیں گے ۔

چھٹی کے دن ، نیما نے اپنی گیند اٹھائی اور دوستوں سے کھیلنے چلا گیا..... ظہر کے وقت جب واپس آیا تو دیکھا دیواریں رنگ ہوچکی تھیں اور اس کے کمرے میں میز پر کاغذ کے ٹکڑے پر یہ لکھا ہوا تھا:

وہ بات کیوں کہتے ہو جس پر عمل نہیں کرتے ہو ؟

اے خدا ، کس نے نیما کے لیے یہ لکھ کر چھوڑا ہے ؟

۳۱ موضوع: شفا خدا کے ہاتھ میں ہے

﴿ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴾

سورہ شعرا، آیت ۸۰

اور جب بیمار ہوجاتا ہوں تو وہی مجھے شفا بھی دیتا ہے

میری حالت ٹھیک نہیں!

امی جان ، اسے لے جائیں ۔ کڑوا بھی ہے اور بد بو دار بھی ۔ دوا کھانی چاہیے تا کہ بہتر ہوجاؤ۔
نہیں چاہیے ، نہیں کھاؤں گی ،......
یہ ریحانہ تھی جو فریاد کر رہی تھی اور ماں کا ہاتھ پکڑ کر خود سے دور کر رہی تھی ۔
باپ : بیٹا ، دوائی کھا لو ۔
باپ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور کلمات کا تکرار کیا ۔
ریحانہ نے تھوڑا سا آرام کیا اور دوائی کھا کر کہا: باباجان ، کیا پڑھ رہے ہو ؟
قرآن کی آیت پڑھ رہا تھا کہ خدا تمہیں شفا دے : وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ.
ریحانہ نے بھی کہا : جس وقت بیمار ہوجاؤں تو وہ ہمیں شفا دیتا ہے ۔
اس قدر تکرار کیا کہ اسے نیند آگئی۔

موضوع: برائی کا جواب نیکی سے دو

﴿ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ﴾

سورہ مؤمنون، آیت ۹۶

برائی کو اچھائی کے ذریعہ دور کرو

عید کا دن

کل پویا اپنے دوستوں کے ساتھ پیغمبر ﷺ کی ولادت کی مناسبت سے جشن کا پروگرام رکھے گا۔
پویا اور اس کے گھر والوں نے گھر کو رنگ برنگے غباروں اور خوبصورت جھنڈیوں سے سجایا۔
اس کے بعد پویا نے دعوت ناموں پر اپنے دوستوں کے نام لکھنا شروع کیے۔ جس وقت اسے اپنے دوست ھادی کی یاد آئی، خود سے کہا: دو دن پہلے ھادی نے مجھے دھکا دیا جس کے باعث میرا پاؤں زخمی ہوگیا۔ کیا اسے بھی دعوت دوں؟ کچھ سوچنے کے بعد کہا: اس نے مجھے تکلیف دی ہے، لیکن پھر بھی اسے دعوت دیتا ہوں۔ عید کے دن سب بچے آئے اور ھادی جو پویا کے لیے ھدیہ لے کر آیا تھا، وہ بھی ان کے درمیان موجود تھا۔

کتاب‌های این مجموعه

کتاب کا نام : ہر آیت ایک کہانی
مصنف : سید حمید موسوی
مترجم : سید اشتیاق حسین کاظمی

ہر آیت ایک کہانی

پانچویں جلد

موضوع: خود پسندی

﴿ إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴾

سورہ لقمان ،آیت ۱۸

خدا اکڑنے والے اور مغرور کو پسند نہیں کرتا

نیا دوپٹہ

بچوں نے عید کے دن پارک میں کھیلنے کا ٹائم رکھا۔ سارا گاڑی سے اتری اور اس نے نیا دوپٹہ پہنا ہوا تھا۔

فرزانہ اور ریحانہ نے اسے دیکھا اور اس کی طرف دوڑ پڑیں۔

سارا نے غرور کرتے ہوئے کہا : فرزانہ دیکھو میرا دوپٹہ نیا اور خوبصورت ہے ۔ لیکن تمہارا دوپٹہ پورانا ہے۔

فرزانہ روتی ہوئی ماں کے پاس آئی ۔ ریحانہ اس کے پیچھے دوڑتی ہوئی آئی اور کہا : ناراض نہ ہو ! آؤ میں اور تم اکٹھے کھیلتی ہیں اور سارا اکیلی کھیلے ۔

سارا تنہا رہ گئی اور اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے ۔

تم اس کی مدد کر سکتے ہو ؟

موضوع: خدا دیکھ رہا ہے

﴿ وَكَانَ اللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيراً ﴾

سورہ احزاب، آیت ۹

اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے

مجھ سے غلطی ہوگئی !

ملیکا اپنے ماں اور باپ کے ساتھ بڑی ماں کو دیکھنے کے لیے گئی ۔
بڑی ماں انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور انہیں پھل اور میٹھائی پیش کی ۔
ملیکا نے بڑی ماں کے گھر میں بہت اچھا ٹائم گذارا ۔
عصر کے وقت خدا حافظی کی اور اپنے گھر واپس آگئے ۔ وہاں پر ماں نے ملیکا کو آواز دی اور کہا :
تمہارے کپڑوں کی جیب سے مجھے کچھ رقم ملی ہے ۔ ملیکا یہ کیا ہے ؟
یہ پیسے صحن میں پڑے ہوئے تھے ۔
کہاں؟
بڑی ماں کے گھر کے صحن میں ۔ کسی نے مجھے نہیں دیکھا !
لیکن خدا نے تو تمہیں دیکھا ہے ۔ ایسا ہے نہ ملیکا ؟
ٹھیک ہے ۔ مجھ سے غلطی ہوگئی ۔ میں انہیں یہ واپس کردوں گی
اور دوبارہ ایسا نہیں کروں گی ۔

موضوع: بلند اور اونچی آواز

﴿ إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴾

سورہ لقمان، آیت ١٩

بدترین آواز ، گدھے کی آواز ہوتی ہے

مبارک ہو لیکن .....!

فرید کا باپ کام سے واپس آیا۔ کچھ دیر آرام کرنے کے لیے کمرے میں گیا۔ اچانک گھر کے قریب سے بلند آواز سنائی دی۔ بستر سے بلند ہوا۔ کیا ہو گیا ہے ؟
لباس پہنا اور جلدی سے باہر گیا تا کہ یہ دیکھے کہ کیا ہوا۔

اپنے ایک ہمسایہ کو دیکھا۔ اس نے کہا : کہ دوسرے ہمسایہ کا بیٹا امتحان میں کامیاب ہوگیا ہے ، اس لیے وہ خوشی منا رہے ہیں۔ وہ آتش بازی کر رہے ہیں اور تالیاں بجا رہے ہیں اور ان کا ایک مہمان اونچی آواز میں گیت گا رہا ہے ...
فرید کا باپ گھر واپس آیا اور یہ فیصلہ کیا کہ ہمسایہ کے بچے کو مبارک بادی کا کارڈ بھیج دے۔
کارڈ کے پیچھے لکھا : مبارک ہو لیکن ... بدترین آواز ، گدھے کی آواز ہوتی ہے۔

موضوع: انفاق کرنا

﴿ لَنْ تَنَالُواْ الْبِرَّ حَتَّى تُنفِقُواْ مِمَّا تُحِبُّونَ ﴾

سورہ آل عمران، آیت ۹۲

تم نیکی کی منزل تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے راہ خدا میں خرچ نہ کرو

خوبصورت چوڑیاں

چھٹی کے دن، عصر کے وقت، مہناز اپنی خالہ کی بیٹی مریم کو دیکھنے کے لیے آئی۔
کچھ دیر بعد وہ دونوں آپس میں کھیلنے لگیں کہ اچانک مہناز چپ ہوئی اور کہا:
مریم، کس قدر تمہاری چوڑیاں خوبصورت ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ میری ماں تمہاری جیسی چوڑیاں میرے لیے خریدے۔ یہ مجھے ہدیہ کے طور پر دوگی؟
مریم نے سوچنے کے بعد خود سے کہا: بیچاری مہناز کا چوڑیوں کے لیے جی تو چاہتا ہے، لیکن معلوم نہیں کہ اس کی ماں کے پاس پیسے ہیں یا نہیں۔ لیکن میں بھی چوڑیاں بہت پسند کرتی ہوں۔ بہرحال وہ ماں کے پاس گئی اور اس سے اجازت لی اور اپنی چوڑیاں مہناز کو ہدیہ کردیں۔ مہناز بہت خوش ہوئی اور کہا:
مریم جان، میں تمہیں بہت دوست رکھتی ہوں!
لیکن مریم اس سے بھی زیادہ خوش تھی۔ کیونکہ وہ ان اچھے لوگوں میں سے تھی جو اپنی بہترین چیزیں راہ خدا میں بخش دیتے ہیں!

موضوع: امانت داری

﴿ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّواْ الأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا ﴾

سورہ نساء، آیت ۵۸

بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے اہل تک پہنچا دو

میں اس کے بغیر نہیں جا سکتا!

کس قدر خوبصورت ہے۔ کہاں سے لائے ہو؟ یہ امتحان میں پاس
ہونے کا تحفہ ہے۔ اسے لے جا سکتے ہو اور کل واپس لے آنا۔ تم میرے دوست
ہو! گھر میں پویا بہت خوش تھا۔ کیونکہ نئی گھڑی اس کے ہاتھ میں تھی۔
نیما نے اس سے حسد کیا اور جس وقت پویا سو گیا، گھڑی اتار کر غیب کر دی۔ دوسرے دن
صبح، پویا اسکول جانے کے لیے بیدار ہوا:
گھڑی امانت تھی۔ اور آج مالک کو واپس کرنی تھی۔
باپ: سچ کہہ رہے ہو! اگر نہ ملی تو اس جیسی اس کے لیے خرید لیں گے۔
نیما جان چکا تھا کہ گھڑی امانت ہے۔ وہ ایسا کرنے سے شرمندہ ہوا اور گھڑی اپنے بھائی کو واپس
کر دی اور کہا:
معافی چاہتا ہوں۔ غلطی ہو گئی۔
میں تمھیں معاف کر رہا ہوں۔ لیکن یہ بھی سوچا کہ اگر گھڑی گم ہو جاتی تو میرا
دوست مجھے معاف کر دیتا؟

موضوع: برے کام کا انجام

﴿ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ﴾

سورہ نساء، آیت ۷۹

اور جو بھی برائی پہنچی ہے، وہ خود تمہاری طرف سے ہے

پنجرہ

ھادی گھر میں اپنے ساتھ ایک چڑیا لایا اور کہا : اسے اس چھوٹے پنجرہ میں رکھوں گا۔

نہیں ھادی جان ؛ اسے چھوڑ دو تا کہ یہ آزادی سے آسمان پر پرواز کرے۔

میں اس کی خوبصورت آواز سننا چاہتا ہوں۔

اگر تمہیں کوئی زندانی کرے، کیا تم پسند کرو گے ؟

آدھی رات کو، ھادی نے فریاد کی ؛ مجھے چھوڑو، التماس کرتا ہوں !

ماں جلدی سے اس کے پاس آئی اور اسے بیدار کیا۔

امی جان، میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بڑے چڑیل نے مجھے محل میں، پنجرہ میں بند کیا اور صرف پانی اور غذا لاتا تھا۔

کل صبح کو، ھادی نے پنجرہ کھولا۔ چڑیا چوں چوں کرتی ہوئی پرواز کر گئی۔

موضوع: خداحافظی

﴿ فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴾

سورہ یوسف ، آیت ۶۴

خدا بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور وہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

علمی سفر

رضا اور پویا صبح جلدی بیدار ہوئے ۔ اس دن وہ علمی سفر پر اسکول کے بچوں کے ساتھ ، دور جانا چاہ رہے تھے ۔ ضرورت کی چیزیں تھیلے میں ڈالنے کے لیے ان کی ماں نے ان کی مدد کی ۔

رضا ماں کے قریب گیا اور کہا :
میں ان کے ساتھ نہیں جانا چاہتا !
کیوں؟
کیونکہ سفر طولانی اور لمبا ہے ۔ اور مجھے خوف ہے کہ آپ سے دور کوئی مصیبت نہ آپڑے !
ماں ہنسی اور کہا : میرے ننھے ، ڈرو مت ۔ خداوند تمہارا محافظ ہے اور وہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے ۔
اس کے بعد ان دونوں سے خداحافظی کی اور ان کے لیے دعا کی تا کہ وہ سلامت واپس آجائیں۔

پہلی جلد

- ۱ موضوع: بسم اللہ کہنا
- ۲ موضوع: سلام کرنا
- ۳ موضوع: خدا پر توکل کرنا اور اپنا کام اس پر چھوڑنا
- ۴ موضوع: خفیہ کاموں میں جاسوسی کرنا
- ۵ موضوع: دشمنی اور جھگڑا کرنا
- ۶ موضوع: خدا کا ایک ہونا
- ۷ موضوع: غیبت کرنا
- ۸ موضوع: داخل ہونے کے لیے اجازت لینا

دوسری جلد

- ۹ موضوع: والدین سے نیکی کرنا
- ۱۰ موضوع: غذا کھانا
- ۱۱ موضوع: اسراف کرنا
- ۱۲ موضوع: غصہ کے وقت درگذر کرنا
- ۱۳ موضوع: قرآن کی تلاوت
- ۱۴ اخوت اور بھائی چارہ
- ۱۵ موضوع: بد گمانی
- ۱۶ موضوع: خدا کا فضل

تیسری جلد

- ۱۷ موضوع: نیک کام
- ۱۸ موضوع: نیک کلام
- ۱۹ موضوع: اصلاح کرنا
- ۲۰ موضوع: تحقیر کرنا اور مذاق اڑانا
- ۲۱ موضوع: نماز جماعت
- ۲۲ موضوع: پاکیزگی
- ۲۳ موضوع: خدا کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر کرنا
- ۲۴ موضوع: شیطان کی انسان سے دشمنی

چوتھی جلد

- ۲۵ موضوع: تعاون کرنا
- ۲۶ موضوع: موت کا خطرہ
- ۲۷ موضوع: مشورہ کرنا
- ۲۸ موضوع: برے نام
- ۲۹ موضوع: طہارت
- ۳۰ موضوع: گفتار اور کردار
- ۳۱ موضوع: شفا خدا کے ہاتھ میں ہے
- ۳۲ موضوع: برائی کا جواب نیکی سے دو

پانچویں جلد

- ۳۳ موضوع: خود پسندی
- ۳۴ موضوع: خدا دیکھ رہا ہے
- ۳۵ موضوع: بلند اور اونچی آواز
- ۳۶ موضوع: انفاق کرنا
- ۳۷ موضوع: امانت داری
- ۳۸ موضوع: برے کام کا انجام
- ۳۹ موضوع: خداحافظی